صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز ہفتہ مورخہ 22 اکتوبر 2022ء بمطابق 25 ربیع الاوّل 1444 ہجری بعداز دوپہر دو بجکر چالیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب ڈپٹی سپیکر، محمود جان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ اِلٰۤى
اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا
بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَلَا
نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ
وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا
تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ
﴿۱۲﴾

(ترجمہ): اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿۹﴾
مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں، لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا ﴿۱۰﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں، اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد کرو ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بری بات ہے جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں ﴿۱۱﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں تجسس نہ کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ دیکھو، تم خود اس سے گھن کھاتے ہو اللہ سے ڈرو، اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے
﴿۱۲﴾۔ و آخرُ الدعوانا أنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِینَ۔

اراکین کی رخصت

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: ‘Leave Applications’ یہ کچھ Leave Applications جو 23 ستمبر کی ہیں جن ایم پی ایز نے Applications دی تھیں جن کی منظوری نہیں ہوئی تھی، ہاؤس سے میں نے منظوری لینی ہے۔ جناب ریاض خان صاحب 23 ستمبر؛ محترمہ عائشہ بانو صاحبہ 23 ستمبر؛ مولانا عصام الدین صاحب 23 ستمبر؛ جناب عزیز اللہ خان صاحب 23 ستمبر؛ جناب فضل حکیم صاحب 23 ستمبر؛ جناب محمد ظاہر شاہ صاحب 23 ستمبر؛ جناب رنجیت سنگھ صاحب 23 ستمبر؛ سردار محمد یوسف زمان صاحب 23 ستمبر؛ جناب بابر سلیم خان صاحب 23 ستمبر؛ جناب نوابزادہ فرید صلاح الدین صاحب 23 ستمبر؛ محترمہ مدیحہ نثار صاحبہ 23 ستمبر؛ ملک شاہ محمد وزیر صاحب 23 ستمبر؛ حاجی قلندر لودھی صاحب 23 ستمبر؛ حاجی فضل شکور صاحب، وزیر قانون 23 ستمبر؛ جناب شہرام خان ترکئی صاحب 23 ستمبر؛ جناب عنایت اللہ صاحب 23 ستمبر؛ جناب سراج الدین صاحب 23 ستمبر اور یہ آج کے لئے ہیں۔۔۔۔

<u>محترمہ ثوبیہ شاہد</u>: سپیکر صاحب! آج تو 22 اکتوبر ہے؟

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: یہ 23 ستمبر کی ہیں، آپ کان ذرا کھولیں 23 ستمبر کا میں نے کہا ہے کہ جب آپ Absent تھیں، آپ Attentive رہیں تو آپ کو پتہ لگے گا۔ جناب ریاض خان صاحب 22 اکتوبر؛ جناب عنایت اللہ خان صاحب 22 اکتوبر؛ محترمہ مومنہ باسط صاحبہ 22 اکتوبر؛ جناب فہیم احمد صاحب 22 اکتوبر؛ محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ 22 اکتوبر؛ محترمہ ستارہ آفریدی صاحبہ 22 اکتوبر۔ Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: The ‘Ayes’ have it. Leave is granted.

قاعدہ کا معطل کیا جانا

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: Kamran Bangash Sahib.

<u>Mr. Kamran Khan Bangash (Minister for Higher Education):</u> Thank you Mr. Speaker, I request to relax rule 124 under rule 240 to move the resolution.

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: Is it the desire of the House that rule 124 may be relaxed under rule 240 to allow the Honourable Member, to move their resolutions? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: The ‘Ayes’ have it. Ji Kamran Sahib!

قرارداد

<u>جناب کامران خان بنگش (وزیر برائے اعلیٰ تعلیم):</u> سر! یہ ریزولیوشن سید محمد اشتیاق، ڈاکٹر امجد علی، محمد عارف، سید فخر زمان، افتخار مشوانی، محمد ظہور، محمود جان، مفتی عبید الرحمن، لیاقت علی خان، شاہ محمد وزیر صاحب اور میری طرف سے ہے۔

یہ ایوان کثرت رائے سے پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران خان کے خلاف ہونے والے الیکشن کمیشن کے فیصلے کو جانبدارانہ، خلاف واقعات، خلاف قانون اور آئین کے منافی قرار دیتا ہے۔ ملک کے سب سے ہر دلعزیز اور نیک نام سیاستدان جس کی ساری زندگی کرپشن اور سیاسی خیانت کے خلاف جہاد میں گزری ہے، کو جھوٹے الزامات پر نااہل قرار دینا انصاف کے قتل کے مترادف ہے جسے یہ ایوان کثرت رائے سے نہ صرف مسترد کرتا ہے بلکہ اسے جمہوریت پر شب خون قرار دیتا ہے۔ امپورٹڈ وفاقی حکومت کی ایماء پر کٹھ پتلی الیکشن کمیشن کے اس قسم کے فیصلے پاکستان تحریک انصاف کو حقیقی آزادی کے حصول کے لئے جاری جہاد میں اپنی منزل کے حصول سے روکنے کے لئے نہ صرف ریت کی دیوار ثابت ہوں گے بلکہ ملک کے لئے جگ ہنسائی کا سبب بنیں گے۔ یہ ایوان یہ امید کرتا ہے کہ اعلیٰ عدلیہ نہ صرف فوری طور پر اس ناانصافی کا نوٹس لے گی بلکہ ضروری سرعت رفتار کے ساتھ اس فیصلے کو جلد از جلد منسوخ فرما کر پاکستان کے عوام میں پھیلی بے چینی اور مایوسی کا مداوا کرے گی۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> میں ہاؤس کو Put کرتا ہوں جی۔

(شور)

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: Is it the desire of the House that the resolution, moved by the Honourable Members, may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’.

<u>Members</u>: Yes.

(The motion was carried)

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: The ‘Ayes’ have it. The resolution is passed by majority.

(Applause)

موجودہ ملکی سیاسی صورتحال پر بحث

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> جناب کامران بنگش صاحب۔ جناب کامران بنگش صاحب۔

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> تھینک یو مسٹر سپیکر!۔۔۔۔

(شور)

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> مسٹر سپیکر! کل کے الیکشن کمیشن کا فیصلہ پوری قوم، بائیس کروڑ عوام مکمل طور پر مسترد کرتی ہے۔ مسٹر سپیکر، کل کا یہ فیصلہ پاکستان کی تاریخ کا وہ سیاہ باب ہے-----

(شور)

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> کامران بنگش صاحب!

(شور)

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> وہ سیاہ باب ہے مسٹر سپیکر، جس کا مداوا اگلے آنے والے دنوں میں ممکن نہیں مسٹر سپیکر-----

(شور)

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> قوم کے اس مجاہد، اس مرد مجاہد کے خلاف یہ فیصلہ آیا ہے جو کہ مکمل طور پر آئین اور قانون کے منافی ہے۔ مسٹر سپیکر! یہ کینگرو کمیشن، یہ جو پی ڈی ایم کی B جماعت بنی ہوئی ہے جس نے خلاف آئین فیصلہ دیا، جس نے خلاف قانون فیصلہ دیا-----

(شور)

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> یہ بائیس کروڑ عوام کے دلوں سے عمران خان کی محبت کو نہیں نکال سکتے۔ مسٹر سپیکر! پچھلے چھ مہینے میں جو-----

(شور)

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: Order in the House. Order in the House.

بیٹھ جائیں جی۔

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> جو 31 By-election ہوئے۔

(شور)

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: Order in the House. Order in the House.

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> مسٹر سپیکر! اس میں-----

(شور)

<u>وزیر برائے اعلیٰ تعلیم:</u> عمران خان نے 24 By-election جیتے۔

(تالیاں)

(شور)

Mr. Deputy Speaker: Order in the House. Order in the House.

(شور)

وزیر برائے اعلیٰ تعلیم: یہ عمران خان کی، یہ عمران خان کی تین چوتھائی مقبولیت ہے اس سے یہ پی ڈی ایم اور ان کی کینگرو کمیشن یہ خوفزدہ ہے۔ مسٹر سپیکر! عوامی عدالتوں میں ان کو جو شکست ہوئی اس شکست کا مداوا کرنے کے لئے کبھی انہوں نے توہین عدالت لگائی، کبھی انہوں نے توہین مذہب لگائی، کبھی الیکشن کمیشن کو اپنا فرنٹ مین لگا کر انہوں نے یہ فیصلے کرائے، یہ پاکستانی قوم اس کو مسترد کرتی ہے۔ کل کراچی سے لیکر خیبر تک اور خیبر سے لیکر گوادر تک جس طرح پاکستانی قوم نکلی مسٹر سپیکر، یہ عمران خان کی عوامی مقبولیت ہے۔ (تالیاں) ہم پاکستانی قوم کو بھی سلام پیش کرتے ہیں اور کل کے دن کو پاکستان کی تاریخ میں یوم سیاہ قرار دیتے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے اس بھونڈے مذاق کو ہم مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں، پاکستانی قوم مسترد کرتی ہے اور کینگرو کمیشن، جو کینگرو کمیشن ہے اس کو بتاتے چلیں کہ یہ فیصلہ تاریخ کے کوڑے دان کا نصیب ہو گا جس طرح عوامی مقبولیت کے عروج پہ ہے عمران خان، انہوں نے مقابلہ کرنا ہے یا الیکشن کمیشن نے مقابلہ کرنا ہے۔ الیکشن کے میدان میں کریں یہ ٹیکنیکل ناک آؤٹ، یہ مائنس ون نامنظور، مائنس ون نامنظور۔ مسٹر سپیکر! یہ فیصلہ بھی پچھلے فیصلوں کی طرح جیسے ذوالفقار علی بھٹو کو عدالتی قتل کیا گیا، جس طرح دیگر فیصلے ہوئے یہ بھی تاریخ کے کوڑے دان کا نصیب ہو گا، عمران خان سرخرو ہو گا۔ عدالت عالیہ سے درخواست ہے کہ عمران خان کے فیصلے پر نظر ثانی کریں اور کینگرو کمیشن کو لگام ڈالیں کیونکہ یہ فیصلے تاریخ کے کوڑے دان کے نصیب ہوں گے، یوم سیاہ منا چکے ہیں، یہ ان کے لئے یوم زوال ثابت ہو گا۔ ان شاء اللہ عمران خان سرخرو ہو کر نکلے گا عدالت عالیہ اور عدالت عظمیٰ سے۔ (تالیاں) پاکستان کی عوام سرخرو ہو گی اور الیکشن کمیشن دوبارہ سے حزیمت کا سامنا کرے گا جیسے ان کے ساتھ ملکر انہوں نے دھاندلی، دھونس، مکاری، بغاوت، پروپیگنڈا کیے، اس طرح یہ فیصلہ بھی اسی تاریخی کوڑے دان کا نصیب ہو گا۔ بہت شکریہ مسٹر سپیکر۔

(تالیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی جناب اشتیاق ارمڑ صاحب۔ اشتیاق ارمڑ صاحب۔

سردار محمد یوسف زمان: جناب سپیکر صاحب!

جناب ڈپٹی سپیکر: سب کو دے رہا ہوں میرے پاس جو نام آئے ہیں، بابک صاحب کا نام ہیں جو انہوں نے نام بھیجے ہیں میں ان کو موقع دوں گا نمبر پر۔ جی جنہوں نے مجھے نام بھیجے ہیں میں دوں گا۔ جی۔

سید محمد اشتیاق (وزیر ماحولیات): تھینک یو جناب، کہ مجھے موقع دیا اور آج میں بات کروں گا عمران خان کے اوپر۔ پہلے الیکشن کمیشن کے اس پر، اس کو یہ حق ہی حاصل نہیں کہ وہ اس طرح کا فیصلہ کرتے قانون کے مطابق۔۔۔۔۔

(شور)

وزیر ماحولیات: اب میں آتا ہوں عمران خان ہیں کیا چیز۔۔۔۔۔

(شور)

وزیر ماحولیات: میری بات تو سنیں۔ آکسفورڈ کا پڑھا ہوا عمران خان، اس ملک کو 1992 کا ورلڈ کپ دیا۔ عمران خان بریڈ فورڈ یونیورسٹی کا وائس چانسلر، نمل یونیورسٹی، آپ سوچیں آپ کیا کر رہے ہیں اس ملک کے ساتھ میرے بھائیوں، یہاں میڈیا والے بیٹھے ہوئے ہیں۔ جناب سپیکر۔۔۔۔۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: Cross talk نہیں، Cross talk نہیں جی۔

وزیر ماحولیات: عمران خان۔

(شور)

Mr. Deputy Speaker: No cross talk. No cross talk.

وزیر ماحولیات: عمران خان کی زندگی پر نظر دوڑائیں جدوجہد کا نام ہے۔ 1996 سے لیکر ابھی تک انہوں نے کرپشن کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ کن لوگوں کے خلاف آواز اٹھائی ہے؟ جن پہ کتابیں لکھی گئی ہیں، جن کی کرپشن پہ کتابیں لکھی گئی ہیں۔ مسٹر ٹین پرسنٹ۔۔۔۔۔

(مداخلت)

وزیر ماحولیات: آپ سنیں، تھوڑا سا سنیں مجھے۔ اس ملک کا المیہ دیکھیں پچانوے فیصد لوگ جو ضمانت پہ ہیں وہ ہمارے کیبنٹ میں ہیں۔۔۔۔۔

(شیم شیم کے نعرے)

وزیر ماحولیات: اور جس طرح خان صاحب کہتے ہیں کہ اگر یہاں پہ ایک سائیکل کسی نے چوری کیا ہے تو وہ جیل کے اندر ان کو ضمانت نہیں ملتی۔۔۔۔۔

(ہال میں شور)

<u>وزیر ماحولیات</u>: اسحاق ڈار صاحب، اسحاق ڈار جو اس ملک سے بھاگا ہوا تھا۔۔۔۔

(شور)

<u>وزیر ماحولیات</u>: تھوڑا سا سنیں پلیز۔ اس ملک سے بھاگا ہوا تھا، وہ آتا ہے ملک کے اندر، اس ملک کو جس جگہ پہ پہنچایا ہے وہ اسحاق ڈار تھا، وہ نواز شریف تھا، یہ سارے Stretcher پہ ہوتے تھے، جب خان صاحب کی حکومت تھی یہ Stretcher پہ ہوتے تھے، کرسیوں پہ پھرتے تھے۔۔۔

(مداخلت)

<u>وزیر ماحولیات</u>: میری بات سنیں ہم بھاگیں گے نہیں۔ اب الیکشن کمیشن کی طرف میں آتا ہوں۔ آپ نے خان صاحب کو De-seat کیا لیکن وہاں پہ بات سنیں فضل الہٰی۔۔۔۔

(ہال میں مسلسل شور)

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: Order in the House, order in the House.

<u>وزیر ماحولیات</u>: اور پھر خان صاحب کو آج ضمنی الیکشن میں اجازت دی الیکشن کی اور الیکشن کا ریزلٹ آپ نے دیکھ لیا، افسوس کی بات ہے ریفرنڈم تھا آپ کے خلاف۔ تیرہ پارٹیاں اور ایک طرف عمران خان اور پھر جس طرح آپ لوگوں کا حشر ہوا۔۔۔۔

(مداخلت)

<u>وزیر ماحولیات</u>: آپ سنیں، آپ سنیں۔ دیکھو عمران خان کی زندگی سے اگر چیلنج کو نکال دیا جائے تو عمران خان کچھ بھی نہیں وہ تو جیتا اس چیز پہ ہے۔ (تالیاں) عمران خان تو جیتا اس چیز پہ ہے کہ اس کی زندگی چیلنج ہے۔ آپ نے کتنے حربے استعمال کئے، ابھی کوئی حربہ رہ گیا، کوئی کارڈ ہے آپ کے پاس، یہ بھی ختم ہو جائے گا ان شاء اللہ آپ دیکھتے جاؤ۔ اگر آپ کے پاس کوئی اور ٹھیک ہے مجھے پتہ ہے، مجھے پتہ ہے۔ آپ دیکھیں اس ملک میں 11 سو ارب روپے کا این آر او ٹو دیا گیا، این آر او ٹو یہ مانگ رہے تھے خان صاحب نہیں دے رہا تھا۔ ان کے اپنے وزیر نے کہا کہ اگر خان صاحب ہوتے تو شاید ہم جیلوں میں ہوتے۔۔۔۔

(شور)

<u>وزیرماحولیات</u>: او د داسې په پښتو کښې وائی کنه چې چانړ راپاخی کوزې ته وائی تا کښې دوه سوړې دی۔ وائی چې کومه سوړه د ګندم ژړا راځینه۔ وائی چې کومه سوړه د ګندم ژړا راځینه۔ یوه خبره واؤره،۔۔۔۔۔

(ہال میں شور)

<u>وزیرماحولیات</u>: نه نه دا دوئ ته زه وایمه، یار ما ته خو داسې خکاری۔۔۔۔۔

(ہال میں شور)

<u>وزیرماحولیات</u>: تاسو لړ واؤرئ لکه چلیدلې کارتوس نه وی۔ آپ مجھے چلے ہوئے کارتوس لگتے ہو۔یہاں پہ جتنے بھی بیٹھے ہوئے ہیں،اس میں سارے میرے دوست بھی ہیں لیکن میں آپ کو کہتا ہوں آپ کا ضمیر ہے،آپ میں تھوڑی سی اگر ضمیر کی چیز،نام کی کوئی چیز ہوتی نا قسم خدا کی اگر باچا خان زندہ ہوتا نا تو ابھی تک تین چار بندوں کو مار چکا ہوتا،اس میں پہلے ایمل ولی ہوتا تھا لیکن باچا خان ہے ہی نہیں۔ باچا خان تو ایک نام تھا لیکن یہاں جس طرح کے دعوے کئے گئے سارے کے سارے دھرے رہ گئے اللہ کے فضل سے۔آپ نہیں روک سکتے خان صاحب کو، میں آپ کو چیلنج کرتا ہوں اس فلور پہ کرتا ہوں ان شاء اللہ آپ کا آنے والا وزیر اعظم عمران خان ہی ہو گا یاد رکھیں اس بات کو۔ (تالیاں) اور جس طرح خان صاحب نے کہا کہ قرآن میں ہے کہ بدی اور اچھائی میں فرق کرو، قرآن میں ہے کہ ایک طرف اچھائی ہو اور دوسری طرف برائی ہو تو آپ کو کس کے ساتھ چلنا چاہیئے،اچھائی کے ساتھ۔ ہم نے تو آپ کو سمجھایا لیکن آپ اقتدار کے ہوس اور اس میں آپ جو کر رہے ہیں پوری قوم آپ کو دیکھ رہی ہے۔ جب آپ کی لیڈر شپ عوام میں نہیں نکل سکتی تو سوچ لو کہ آپ کس پوزیشن پہ ہو۔ کیا آپ عوام میں جا سکتے ہو؟ جا سکتے ہو اور اگر گئے بھی ہو اور اگر گئے بھی ہو تو کیا جواب ملا ہے؟۔۔۔۔۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: چیئر کو،چیئر کو ایڈریس کریں اشتیاق۔

<u>وزیرماحولیات</u>: جواب کیا ملا ہے؟

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: چیئر،چیئر کو ایڈریس کریں چیئر کو۔

<u>وزیرماحولیات</u>: اچھا مولانا صاحب۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: چیئر کو ایڈریس کریں اشتیاق،اشتیاق چیئر کو ایڈریس کریں۔

<u>وزیرماحولیات</u>: ہمارے مولانا صاحب۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چیئر کو ایڈریس کریں۔

وزیر ماحولیات: کتنے مدرسے چلا رہے ہیں ایک آڈٹ مجھے پیش کریں میں مان لوں گا اس کو چلو اس فلور پہ مان لوں گا۔ سارے چور ایک طرف، وہ کہتے ہیں سارا ٹبر چور ہے۔ سردار صاحب کدھر پھنس گئے ہو۔ جناب سپیکر، یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس ملک کو بیچا ہے۔ ابھی بائیڈن نے کیا کہا کہ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جس پہ ہم اعتبار نہیں کر سکتے تبھی تو خان صاحب نے کہا تھا کہ Absolutely not، کیوں کہا تھا؟ (تالیاں) اس لئے کہا تھا کہ آپ میں تھوڑی سی خودداری آجائے، آپ بھی اس ملک سے تعلق رکھتے ہو، آپ پہ بھی فرض ہے کہ اس ملک کے ساتھ چلو، یہ نہیں کہ یہاں سے بھاگ جاؤ۔۔۔۔۔

(شور / قطع کلامیاں)

وزیر ماحولیات: ته هغه ته مشر وئیلې شې، دا ټول مشران تاسو ناست یئ، زه هم مشر یم د یو علاقې، که په هغه علاقه باندې څه مصیبت راشی، څه سخته راشی زه اوتختمه نو زه مشر یم که ګیدړ یمه؟ نو ته چرته اوتختې دې تا خو وئیل چې زه ناجوړه یم، دا مې کم دے هغه مې کم دے اوس راځې نه، آزمائے ہوئے کا آزمانا بےوقوفی ہے، مونږ خو وایو چې راشی چې لږ استقبال ئې اوکړو، کله به راځی اووایه، اووایه کنه؟

(ہال میں شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: Wind-up کړئ۔ اشتیاق صاحب! Wind-up کړه، Wind-up کړه۔

وزیر ماحولیات: آخر میں، میں ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔ وائی:

سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

تو میرے خان نے جو ہمیں سبق دیا ہے، جو ہمیں سکھایا ہے، خودداری کا سبق سکھایا ہے اور میرے خیال میں خودداری کا لفظ آپ کی ڈکشنری میں ہے ہی نہیں، ہے؟ یہ ڈکشنری میں میرے خیال میں ہے ہی نہیں۔ جب غیرت نہ ہو، جس ملک کے بندوں اور جس پارٹی کے بندے میں غیرت نہ ہو تو میرے خیال میں اس سے پھر کیا میں کیا کہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تھینک یو، تھینک یو جی۔

وزیر ماحولیات: تھینک یو سپیکر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر امجد صاحب، ڈاکٹر امجد صاحب، ڈاکٹر امجد!

جناب امجد علی (وزیر ہاؤسنگ): اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ جناب سپیکر صاحب، بہت شکریہ آپ کا کہ اس اہم موضوع پہ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا۔ جناب سپیکر صاحب، کل۔۔۔۔۔

(ہال میں شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی۔

وزیر ہاؤسنگ: جناب سپیکر صاحب، کل سلیکشن کمیشن نے پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان کے خلاف ایک سیاح فیصلہ دیا اور میرے خیال میں کل کا جو فیصلہ تھا وہ اس ملک کا سیاہ ترین فیصلہ تھا۔ جناب سپیکر صاحب!

جناب ڈپٹی سپیکر: کریں، آپ بات کریں جی۔ آپ بات کریں، آپ بات کریں جی۔

وزیر ہاؤسنگ: جس طرح، جس طرح آپ کو پتہ ہے کہ یہ تمام پی ڈی ایم کی جماعتیں جنہوں نے عمران خان کے خلاف ایک محاذ بنایا تھا، Regime change ہوئی، خان صاحب کی حکومت غیر آئینی، غیر شرعی طور پہ چلی گئی، غیر قانونی طور پہ چلی گئی، آج پوری پی ڈی ایم اس کا خمیازہ بھگت رہی ہے۔ سپیکر صاحب!

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ Continue کریں جی، آپ Continue کریں جی۔

وزیر ہاؤسنگ: سپیکر صاحب، جو کل کا واقعہ ہوا ہے اس کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں اور آج میرے جو پی ڈی ایم کے بھائی آپ کے ساتھ یہاں پہ کھڑے ہیں، یہ ابھی اس الیکشن کمیشن کے بارے میں باتیں کریں گے لیکن کل جب انہوں نے پی ڈی ایم کی شکل میں الیکشن ہارا تو ان سب نے الیکشن کمیشن کے خلاف بیانات دیئے، پریس کانفرنس کی کہ یہ جو الیکشن تھا یہ الیکشن میں کمیشن نے زیادتی کی ہے۔ تو میرے خیال میں یہ وہی الیکشن کمیشن ہے جو 16 اکتوبر کو الیکشن ہوئے تھے اور اس میں پی ڈی ایم کو بدترین شکست ہوئی تھی تو پی ڈی ایم نے سارے الیکشن کمیشن پہ الزامات لگائے تھے لیکن جناب سپیکر صاحب، یہ جو خان صاحب کے خلاف فیصلہ آیا ہے غیر قانونی، غیر آئینی اس میں الحمد للہ ہائی کورٹ نے کیس لیا ہوا ہے اور ہائی کورٹ نے الیکشن کمیشن کو کہا ہے کہ پہلے آپ نے کہا تھا کہ 19 ستمبر کو آپ نے فیصلہ محفوظ کیا تھا لیکن 19 ستمبر

کو وہ جو فیصلہ ابھی آیا ہے ابھی پچیس گھنٹے ہو گئے ہیں لیکن انہوں نے ابھی فیصلہ نہیں دیا، Detailed فیصلہ نہیں دیا۔ تو عجلت میں فیصلہ کیا گیا ہے اور جو سلیکشن کمیشن کا جو سلیکشن کمشنر ہے وہ نواز شریف کا ذاتی ملازم ہے، وہاں اس نے ایک پرچہ اس کو بھیجا کہ اس کو آپ فیصلہ سنا کے پڑھ لیں تو میرے خیال میں ان سے غلطیاں ہو گئی ہیں اور ان شاء اللہ ہائی کورٹ میں کیس چلا گیا ہے، پہلے تو اس میں یہ ہے کہ ایک پنجاب کے رکن نے اس فیصلے پہ دستخط نہیں کیا، دوسرا ان کا جو تفصیلی فیصلہ ابھی تک نہیں آیا اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ فیصلہ امپورٹڈ حکومت کی طرف سے بھیجا گیا ہوا فیصلہ تھا تو اس کو پاکستان تحریک انصاف کے لوگ، پاکستان کے لوگ نہیں مانتے۔ سپیکر صاحب! متوجہ ہو جائیں۔ یہ تو آج نہیں سنیں گے کیونکہ یہ ابھی الیکشن کمیشن کے خصوصیات بیان کریں گے اور پرسوں انہوں نے الیکشن کمیشن کے خلاف بیانات اور پریس کانفرنس کئے تھے کہ جب ان کو شکست ہوئی تھی، جب ان کو شکست ہوئی تھی تو پشاور کا جو Candidate تھا اس نے بھی کہا کہ الیکشن کمیشن نے دھاندلی کی ہے، جو چارسدہ کا Candidate تھا اس نے بھی بیانات دیئے کہ الیکشن کمیشن نے دھاندلی کی ہے تو یہ تو وہی الیکشن کمیشن ہے یہ تو کوئی چینج نہیں ہوا، اس میں کوئی ممبر چینج نہیں ہوا تو یہ ابھی ان کے بارے میں بتائیں گے لیکن جناب سپیکر صاحب، یہ جو خان صاحب کے خلاف من گھڑت کیس لے کے آئے میرے خیال میں اگر یہ تیس سال کا ریکارڈ منگوالیں تو شہ خانے کا تو سب کو پتہ چل جائے گا کہ اس حمام میں سب ننگے ہیں، ان کے سارے لیڈران نے توشہ خانہ سے تحائف لئے ہیں، اونے پونے داموں لئے ہیں لیکن اس کا حساب کتاب الیکشن کمیشن اس کا کیس نہیں لیتا، کیوں نہیں لیتا؟ اس لئے نہیں لیتا کہ ان کو پتہ ہے کہ اگر ہم ان کے خلاف کیسز لیں گے تو جس طرح مریم نواز نے کہا تھا کہ میری پاکستان، میری پاکستان میں کوئی پراپرٹی نہیں ہے، باہر ملک میں تو میری پراپرٹی ہی نہیں ہے پھر وہ ثابت ہو گئی، پھر اس کیس میں اس کو بری کیا گیا اور جب اس کو بری کیا گیا تو مریم نواز اسی فلیٹ میں چلی گئیں جو عدلیہ کے منہ پہ تمانچا تھا لیکن یہ لوگ ان شاء اللہ پاکستان تحریک انصاف اور خان صاحب کا بال بھی بھیگا نہیں کر سکتے کیونکہ کل لوگوں نے دیکھا کہ جتنے لوگ خان صاحب کے لئے، اس فیصلے کے خلاف خان صاحب کے لئے نکل آئے تھے، خان صاحب کے حق میں نکل آئے تھے میرے خیال میں تاریخ میں اتنے لوگ نہیں نکلے اور میں امپورٹڈ حکومت اور یہاں پہ جو میرے معزز ممبران بھائی کھڑے ہیں ان سے یہ کہوں گا کہ ان شاء اللہ ایک اپنی بات جس طرح آپ نے پہلے مٹھائیاں کھائی تھیں پھر آپ کو ہضم نہیں ہوئی تھیں (تالیاں) ان شاء اللہ ایک ہفتے بعد آپ پھر جو ہے نا شرمندہ ہوں گے کہ یہ جو

فیصلہ خان صاحب کے حق میں آئے گا اور ان شاء اللہ آئے گا۔ ہم اس الیکشن کمشنر کو نہیں مانتے یہ باقاعدہ طور پر متنازعہ ہو چکے ہیں اور ان شاء اللہ پاکستان تحریک انصاف کا جو مؤقف ہے کہ اس ملک میں نئے الیکشن ہونے چاہیئے اور میرے خیال میں نئے الیکشن کی Date الیکشن کمیشن کو دینی چاہیئے۔ بہت بہت شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تھینک یو۔ جناب تیمور جھگڑا صاحب!

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ و صحت): شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، جیسے میرے بھائیوں نے بولا ہے میرے خیال میں اگر اس الیکشن کمیشن نے Case build کرنا تھا تو ان کے پاس کوئی حق نہیں ہے کہ اگلا الیکشن یہ Supervise کریں تو کل کے فیصلے کے ساتھ انہوں نے یہ کر دیا ہے۔ جناب سپیکر، یہ فیصلہ اور جو پاکستان میں ہو رہا ہے یہ اتنا عجیب ہے، یہ اتنا عجیب ہے کہ پاکستان کے لوگ سوچ رہے ہوں گے کہ یہ ہم کس قسم کے ملک میں رہتے ہیں، کس قسم کے ملک میں رہتے ہیں جہاں پہ ایک بندہ جس پہ 16 ارب روپے کی منی لانڈرنگ کے الزامات ہوں اور وہ الزامات نہ ہوں۔ جناب سپیکر، اس دن اس حکومت کے Interior Minister نے مانا کہ 16 ارب روپے رمضان شوگر ملز کے چپڑاسیوں کے اکاؤنٹس میں آئے ہیں، انہوں نے کہا یہ منی لانڈرنگ نہیں ہے، تو ان سے اینکر نے پوچھا کہ مطلب کہ اگر منی لانڈرنگ نہیں ہے تو یہ ٹیکس فراڈ ہے؟ تو انہوں نے کہا جناب سپیکر، یہ ٹیکس فراڈ نہیں یہ ٹیکس مینجمنٹ ہے۔ 16 ارب کی چوری ہو گئی، ٹیکس مینجمنٹ اور چوری کرنے والا پہنچ گیا پرائم منسٹر ہاؤس میں۔ جناب سپیکر، اسی طرح آپ دیکھ لیں کہ جو ایک Convicted ہے جی۔۔۔۔۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کی رکن محترمہ ثوبیہ شاہد نے چور چور کے نعرے لگائے)

وزیر خزانہ و صحت: وہی وہی، وہی چور جو Avenfield apartments میں بیٹھا ہے۔ وہی Convicted جو Avenfield apartments میں بیٹھا ہے، Avenfield apartments میں، یہ باعزت بری ہو جاتے ہیں، اسی ایون فیلڈ اپارٹمنٹ میں جس میں وہ اس وقت بیٹھے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔

(اس مرحلہ پر حکومتی اور حزب اختلاف کے اراکین ایکدوسرے کو چور چور کے نعروں سے پکار رہے ہیں)

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے زیادہ تر اراکین نے سپیکر ڈائس کا گھیراؤ کیا ہوا تھا اور چور چور کے نعرے لگا رہے تھے جس پر حکومتی اراکین نے بھی اپنی جگہوں پر اٹھ کر چور چور کے نعرے لگانا شروع کئے)

وزیر خزانہ وصحت: اسی Avenfield apartments میں بیٹھے ہوئے ہیں اور بری ہو جاتے ہیں اور وہ بندہ، وہ بندہ جو ان کی کرپشن کی نشاندہی کرتا ہے اس کو ایک سازش کے تحت نکالا جاتا ہے اور اس کو پھر الیکشن کمیشن نااہل کرتا ہے اسی لئے تو اس پاکستان میں شاہ رخ جتوئی بھی رہا ہو گیا نا عدالت سے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: فضل الہیٰ صاحب! فضل الہیٰ! آپ، فضل الہیٰ! آپ سیٹ پہ بیٹھ جائیں۔ آپ سیٹ پہ بیٹھ جائیں، آپ سیٹ پہ بیٹھ جائیں۔

وزیر خزانہ وصحت: اسی لئے تو شاہ رخ جتوئی بھی رہا ہو گیا کیونکہ ہر بندہ پوچھے گا کہ یہاں پہ عدالت کا نظام جو یہاں پہ عدل کا نظام کیا ہے؟

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف اور حکومتی اراکین کے درمیان تلخ جملوں اور چور چور کے نعروں کے تبادلہ ہو رہا ہے)

وزیر خزانہ وصحت: جناب سپیکر! اس فیصلے کے بارے میں میرے سے نہ سنیں۔ سلمان اکرم راجہ، سلمان اکرام راجہ وہ وکیل ہیں جو پی ایم ایل این کے سارے کیسز کی وکالت کرتے ہیں۔ سلمان اکرام راجہ کہتے ہیں کہ الیکشن کمیشن کے پاس یہ اختیار ہی نہیں ہے کہ وہ کسی کو Disqualify کرے۔۔۔۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف اور حکومتی اراکین کے درمیان تلخ جملوں اور چور چور کے نعروں کے تبادلہ ہو رہا ہے)

جناب ڈپٹی سپیکر: Cross talk نہ کریں، Cross talk نہ کریں۔ جی جی تیمور جھگڑا صاحب، تیمور جھگڑا صاحب!

وزیر خزانہ وصحت: سلمان اکرم راجہ یہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی Misdeclaration of assets پہ بات بھی کرنی تھی تو 120 دن ہوتے ہیں۔۔۔۔

(شور)

وزیر خزانہ وصحت: سلمان اکرم راجہ نے پھر یہ کہا کہ۔۔۔۔

(شور)

(اس مرحلہ پر حکومتی اراکین کی طرف سے نعرے اور جملہ بازی کی جارہی ہے)

وزیر خزانہ وصحت: سلمان اکرام راجہ نے پھر یہ کہا۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تیمور! آپ Continue کریں۔

وزیر خزانہ وصحت: سلمان اکرم راجہ نے پھر یہ کہا کہ ان کے پاس یہ حق ہے ہی نہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: Cross talk نہ کریں، Cross talk نہ کریں۔

(شور)

وزیر خزانہ وصحت: کہ جب عمران خان نے ان Assets پہ ایکشن کیا ہی نہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: فضل الہیٰ صاحب!

وزیر خزانہ وصحت: جب عمران خان نے ان Assets پہ ایکشن کیا ہی نہیں تو کس بات پہ وہ Disqualify ہو گئے وہ وکیل کہہ رہا ہے جو پی ایم ایل این کا وکیل ہے۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تیمور جھگڑا صاحب! مائیک اپنے پاس رکھیں اس کو مائیک نہ دیں آپ Speech کریں۔ فضل الہیٰ صاحب! آپ اپنی سیٹ پہ بیٹھ جائیں، فضل الہیٰ! آپ اپنی سیٹ پہ بیٹھ جائیں۔

وزیر خزانہ وصحت: جناب سپیکر! ان سب کو شرم آنی چاہیئے۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: فضل الہیٰ! آپ سیٹ پہ بیٹھ جائیں۔ فضل الہیٰ!۔۔۔۔۔

(شور)

وزیر خزانہ وصحت: ان سب کو شرم آنی چاہیئے اس سب کے باوجود جب یہ، جناب سپیکر! ابھی جو سات الیکشن ہوئے تھے ویسے ہی یہ اب سارے مل گئے ہیں۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: بیٹھ جائیں، بیٹھ جائیں جی، بیٹھ جائیں۔

وزیر خزانہ وصحت: جیسے یہ اب سارے مل گئے ہیں اس الیکشن میں بھی مل گئے تھے اور اس کے باوجود یہ سارے پشاور میں، چارسدہ میں، مردان میں تیرہ کی تیرہ پارٹیاں Clean sweep ہو گئی ہیں، عمران خان جیت گیا۔

(اس مرحلہ پر حکومتی اراکین کی طرف سے تالیاں بجائیں گئیں اور نعرے بازی کی گئیں)

وزیر خزانہ وصحت: جناب سپیکر! ان کا الیکشن کمیشن، ان کی گورنمنٹ جو بھی فیصلہ کرے جو بھی فیصلہ کرے۔۔۔۔۔

(شور)

وزیر خزانہ وصحت: هغه خو پرېږده خپل کلي ئې هم اوبیللو، ولې هسې مې خولې نه ګډې وډې اوباسې؟

جناب ڈپٹی سپیکر: فضل الہیٰ! فضل الہیٰ کو باہر کریں اس کو، فضل الہیٰ! بیٹھ جاؤ اپنی سیٹ پہ، بیٹھ جاؤ، اپنی سیٹ پہ جاؤ۔

وزیر خزانہ وصحت: عمران خان جو ہے اس ملک کا پرائم منسٹر تھا۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: فضل الہیٰ! آپ اپنی سیٹ پہ بیٹھ جائیں میں آپ کو باہر کر دوں گا۔ فضل الہیٰ! میں آپ کو باہر کر دوں گا۔

وزیر خزانہ وصحت: عمران کو ان لوگوں نے پرائم منسٹر سے لیڈر بنادیا اور ابھی وہ Superhero بنادیا کہ ان شاء اللہ پہلے اگر اس کے پاس دو تہائی اکثریت تھی ان شاء اللہ ابھی اس کے پاس تین چوتھائی اکثریت ہو گی اور پھر یہ جو دس پندرہ لوگ یہاں پہ کھڑے ہیں پتہ نہیں یہ اس وقت کیا کریں گے۔ بہت بہت شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب سردار خان صاحب!

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب سردار خان صاحب۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: سردار خان صاحب جی۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے کچھ اراکین جنھوں نے سپیکر ڈائس کا گھیراؤ کیا تھا اپنی سیٹوں پر چلے گئے)

جناب سردار خان: جناب سپیکر صاحب، زمونږه ملاکنډ ډویژن سوات کښې چې موجوده دوباره کوم د طالبانو Round شروع شوے دے په هغې کښې په هر بازار، په هرغ بناریه کښې د هغې احتجاجونه دی، جلوسونه دی، تاسو له خصوصی پکار وه چې دې له مو یو ټائم مقرر کړے وے، په دې باندې تفصیلی بحث شوے وے، هغه کوم دوباره Round چې د طالبانو راغلې وو سوات ته، په هغې کښې محمد داؤد چې زما چچا زاد بهائی دے، محمد داؤد په هغې کښې قتل شوے دے، د امن کمیټئی چې دے شیرین زاده په هغې کښې قتل شوے دے چې کم ازکم د اتیاو پچهتر سال عمر ئې دے، سپین ږیري په Bypass باندې په

هغې کښې مړی شوی دی۔ په School Van باندې په هغې ما شومانو باندې ډزې شوی دی، ادریس خان چې دے په هغه باندې Blasting شوے دے سره د اته کسانو شهید شوے دے-----

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: ایک منٹ سردار خان صاحب، دا ایجنډا باندې خبره اوکړئ چې کومه ایجنډا ده په هغې خبره اوکړئ جی۔

<u>جناب سردار خان</u>: د هغې صوبائی حکومت ته احکامات جاری کړئ چې د هغوی-----

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: تاسو جی په ایجنډا خبرې اوکړئ تاسو په ایجنډا خبرې اوکړئ جی۔ سردار خان صاحب! په ایجنډا خبرې اوکړئ جی، خپله ایجنډا باندې خبره اوکړئ جی۔

<u>جناب سردار خان</u>: شکریه مهربانی خو تاسو قرارداد پاس کړئ نو د قانون نه بالاتر خو څوک نشته دے، عدالت شته کنه هلته به دوئ اپیل کوی دا خو په عدالت، په اداره باندې د هغوی توهین دے۔ پکار ده هائی کورټ دے، سپریم کورټ دے، هغې له به تاریخ له یو سړے هغه به خپل اپیل کوی خپله فیصله به کوی مخکښې خو هم دا 62 ,61 کښې دا خلق نااهله شوے دے خو د هغې د پاره نه جلوس وتې دے نه هغې کښې چیخ و پکار شوے دے، څلور کاله خو کنزل اوشول۔ سپیکر صاحب! لږ ټائم راکړئ-----

(اس مرحلہ پر حکومتی رکن جناب لیاقت علی خان نے کورم کی نشاندہی کر دی)

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: سیکرٹری صاحب! کورم کی نشاندہی ہو گئی ہے، کورم کاؤنٹ کریں۔ کورم کی نشاندہی ہو گئی ہے، کورم کی نشاندہی ہو گئی ہے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: اس وقت 30 ارکان اسمبلی موجود ہیں کورم پورا نہیں ہے۔ دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائیں۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائیں گئیں)

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: سیکرٹری صاحب! کاؤنٹ، اپنے سیٹوں پہ جائیں، جی کاؤنٹ کریں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: اس وقت 11 ارکان اسمبلی موجود ہیں۔ The sitting is adjourned till 02:00 pm afternoon, 31st October, 2022.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 31 اکتوبر 2022ء بعدازدوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)